# راجن پور

# تعلیمی صورتحال اور الیکشن 2013

## پی پی 249

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
Institute of
Social and Policy Sciences

الف اعلان
Alif Ailaan

# PP-249 راجن پور : تعلیمی صورتحال

تعلیمی حالات کی بہتری کیلئے مصمم سیاسی ارادے کی ضرورت ہے اس لئے حلقہ میں تعلیم کے متعلق عوامی نمائندگان کا کرداراوران کی دلچسپی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔عوامی نمائندوں کی حمایت اوردلچسپی کے بغیر حلقہ میں تمام بچوں کے سکول میں داخلہ کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔چونکہ تمام سیاسی پارٹیاں عوام کی نمائندہ ہیں اس لئے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اوراس کے نفاذ میں قائدانہ کرداراداکر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی پارٹی کے اعلیٰ سطح کے قائدین اور پارٹی کارکنوں کوبھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اورالف اعلان بطورادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مظبوط رابطہ اورتعاون پیدا ہوجائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ کیا جاسکتا ہے۔چونکہ سیاسی قیادت اورسیاسی پارٹیاں نہ صرف تعلیمی پالیسی سازی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان کی شراکت یقینی اورنتیجہ خیز ہو۔

اوپر بیان کئے گئے پس منظر کوسامنے رکھتے ہوئے اگرعوام حلقہ میں موجودسیاسی پارٹیوں اورعوامی نمائندگان سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اوراس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے۔جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورت حال کوبہتر کیا جاسکتا ہے اورسکولوں میں 100 فیصد بچوں کا داخلہ ممکن بنایا جاسکتا ہے۔لیکن ضروری یہ ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اورعوامی نمائندگان بہتر طور پرآگاہ ہوں۔درج ذیل میں حلقہ کی موجودہ تعلیمی صورتحال بیان کی گئی ہے۔

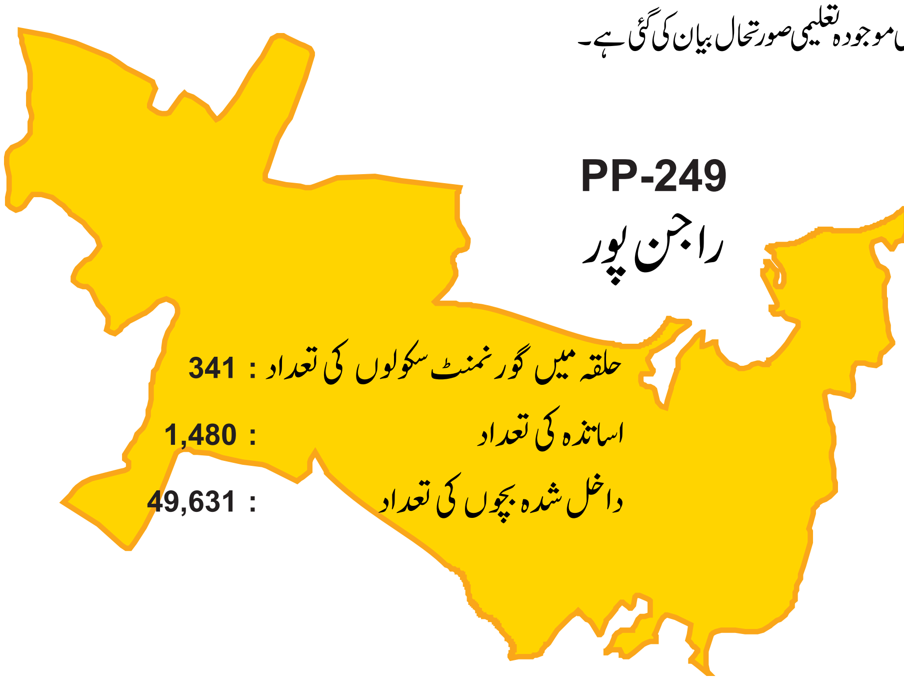


مرد رائے دہندگان کی تعداد : 77,849

خواتین رائے دہندگان کی تعداد : 63,263

کل تعداد رائے دہندگان : 141,112

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

## سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے۔ جس کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر ہے۔ اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھتے تو یہ صورتحال یقیناً مختلف ہوتی۔

## پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

**14**

حلقہ میں 14 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔

## بیت الخلا کی سہولت:

لیٹرین کے بغیر سکولوں کی تعداد

**17**

بیت الخلا کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 17 سکول ایسے ہیں جہاں لیٹرین موجود نہیں ہے۔

## چار دیواری:

بغیر چار دیواری
کے سکولوں کی
تعداد
**23**

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 23 ہے۔سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ بہت سارے سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

## بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے
محروم سکولوں کی
تعداد
**224**

حلقہ میں 224 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے، یہ لمحہ فکریہ ہے کہ مذکورہ تعداد کے گورنمنٹ سکولوں میں بجلی کی سہولت ہی نہیں مہیا کی گئی۔

## تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔

تیسری کلاس کے
44 فیصد بچے اردو
کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

44 فیصد بچے

**اردو:** ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 44 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
49 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

49 فیصد بچے

**انگریزی:** انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 49 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
59 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

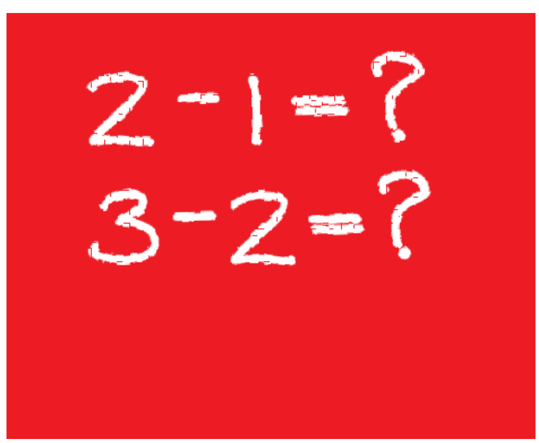

59 فیصد بچے

**ریاضی:** ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 59 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

## ضلع کا تعلیمی بجٹ :

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ

2.036 ارب

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم

2.028 ارب

دیگر اشیا (الاونس و دیگر اخراجات)

77 لاکھ

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم: 0.00

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:

8.5 کروڑ

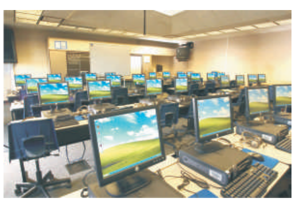

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (13-2012) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 0.00 ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 8.5 کروڑ روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم رقم ہے۔

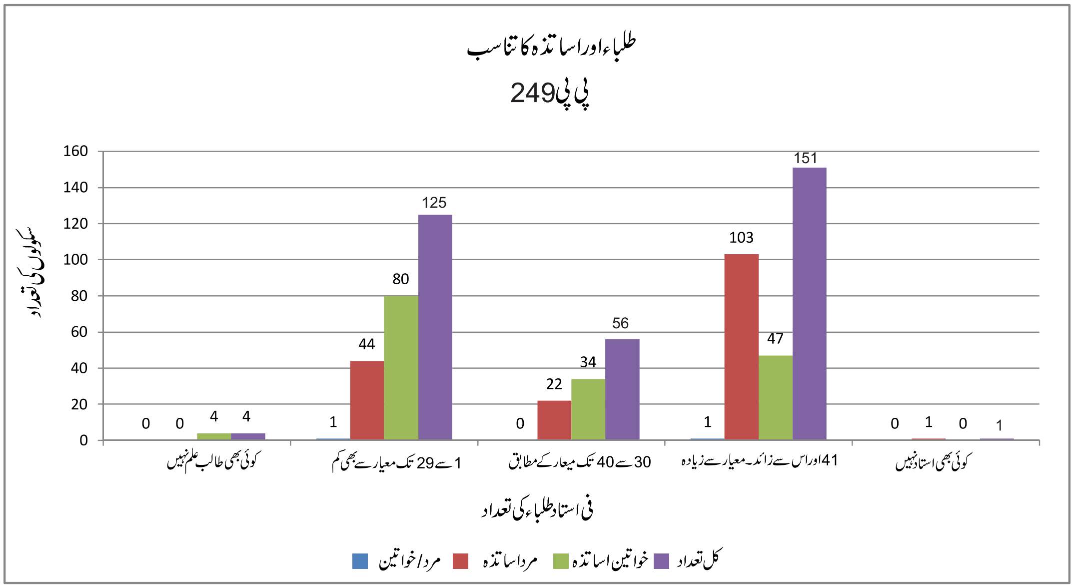


اعداد وشمار سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ میں 4 سکول ایسے ہیں جہاں اساتذہ تو موجود ہیں لیکن طلباء کی تعداد صفر ہے اسی طرح 1 سکول ایسا ہے جہاں طلباء تو ہیں لیکن اساتذہ موجود نہیں۔

151 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 41 یا اس سے زیادہ ہے اور 56 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 30 اور 40 کے درمیان ہے۔ جبکہ 125 سکول ایسے ہیں جہاں بچوں کی تعداد 1 سے لیکر 29 تک ہے۔

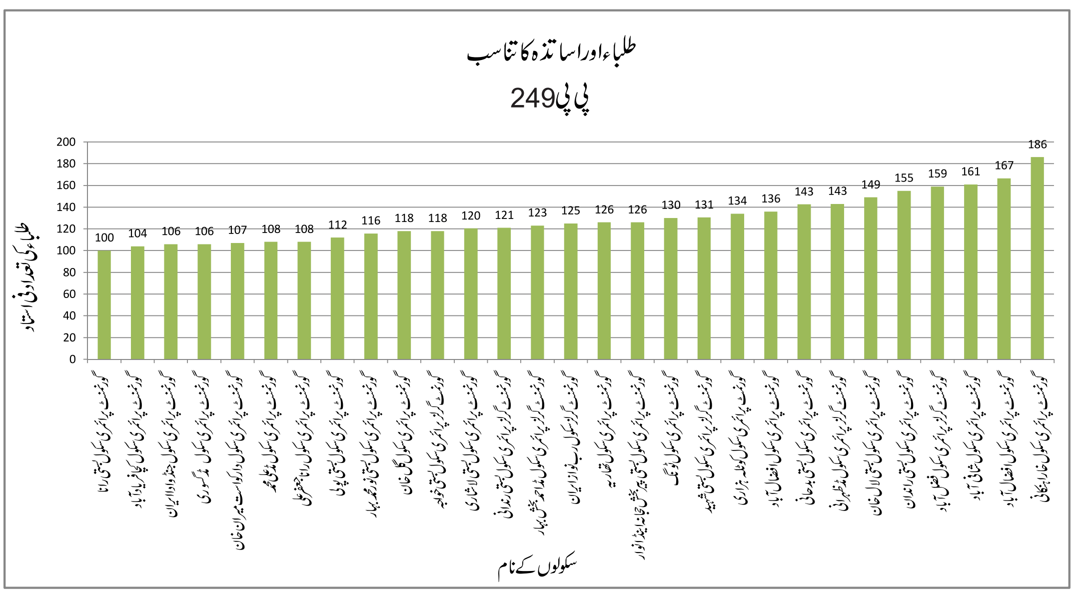


جدول سے یہ پتہ چلتا ہے کہ پی پی 249 میں تقریباً 29 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 100 سے 186 تک ہے جبکہ وہاں ایک استاد متعین ہے۔

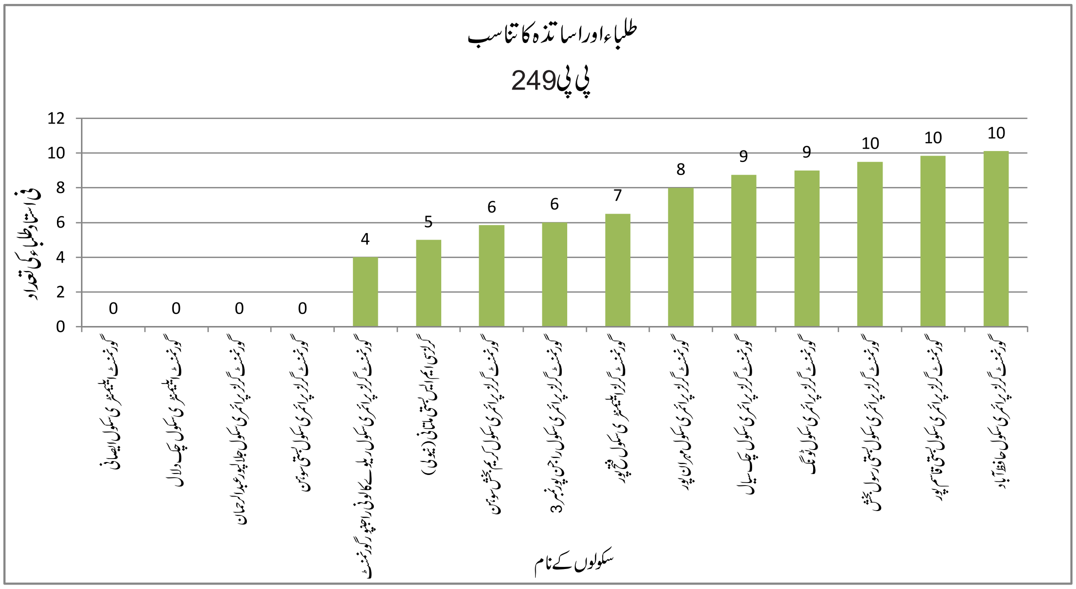


جدول سے یہ پتہ چلتا ہے کہ پی پی 249 میں تقریباً 15 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 0 سے 10 تک ہے جبکہ وہاں ایک استاد متعین ہے۔

## رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو تعلیم چاہیے

حلقہ میں 141112 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 63263 اور مرد ووٹر کی تعداد 77849 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے اگر رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور مطالبہ کریں ''ہمیں اپنے بچوں کے لئے تعلیم چاہیے'' تو ان کی آواز نہ صرف موثر ثابت ہوگی بلکہ وہ اپنے مطالبات کے لئے امیدواروں سے یہ وعدہ لے سکتے ہیں کہ وہ اقتدار میں آکر ''تعلیم ہر بچے کا حق ہے'' کو پورا کریں گے۔

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

الف اعلان
Alif Ailaan

الف اعلان کی بنیاد اس لئے رکھی گئی ہے کہ ان سب پاکستانیوں کو اکٹھا کیا جائے اور بااختیار بنایا جائے جو ملک کی تعلیمی ایمرجنسی کے خاتمے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تا کہ ہم اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے اس قابل بنا سکیں کہ وہ نہ صرف اپنی انفرادی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہوں بلکہ قومی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کر سکیں۔

www.alifailaan.pk, info@alifailaan.pk

---

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
**Institute of Social and Policy Sciences**

I-SAPS ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبۂ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبۂ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کے لیے مختص کئے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔


مزید معلومات کے لئے:

فون نمبر: 111-739-739 | ای میل: main@i-saps.org | ویب سائٹ: www.i-saps.org